بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۳

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

ایڈیٹر غلام نبی — قیمت ایک آنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ - ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ، سردرد اور سینہ میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں مہمان دور دراز سے جلسہ میں شمولیت کے لئے پہونچ چکے ہیں۔ اور ہر گاڑی سے بکثرت آ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ دیار مسیح میں ان کا آنا مبارک کرے۔ اور انہیں جلسہ سالانہ کی برکات سے مستفیض فرمائے۔ آج شام کو کھانا کھانے والے مہمانوں کی تعداد ۱۱۶۶۵ تھی۔ لکاؤ گکی اور دوسرے احباب اس تعداد میں شامل نہیں ہیں۔

جلد ۲۹ | ۲۷ - ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش | ۸ - ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۰ھ | ۲۷ - ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۹۴

قادیان میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا جلسہ

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

۲۵ - دسمبر ۱۹۴۱ء - آج ساڑھے چھ بجے شام مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اجلاس مسجد اقصیٰ میں زیر صدارت جناب نواب چودھری محمد دین صاحب منعقد ہوا۔ جس میں آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے "تحریک و فرائض انصار اللہ" کے موضوع پر نہایت مؤثر تقریر فرمائی۔ مفصل تقریر تو انشاء اللہ تعالیٰ پھر شائع کی جائے گی۔ اس وقت مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔

آپ نے انبیاء کی بعثت کی غرض بیان کرتے ہوئے بتایا۔ کہ ابتدا میں انبیاء کی جماعتوں کے لوگوں پر انفرادی تربیت کا زمانہ آتا ہے۔ جبکہ ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا سلوک شفقت کا ہوتا ہے۔ جیسا بچوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اس وقت ان پر انفرادی فرائض عائد ہوتے ہیں۔ اور اجتماعی بوجھ ان پر نہیں ڈالا جاتا۔ مگر جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ جماعتیں اس مرحلہ پر پہونچ جاتی ہیں۔ کہ بعض مقامات پر انہیں جماعتی غلبہ حاصل ہو جاتا ہے۔ اور ان پر بیرونی حملے شروع ہو جاتے ہیں۔ تو اس وقت قرآن کریم کی ہدایت صابروا ورابطوا پر عمل کا وقت آتا ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب یہ محسوس فرمایا۔ کہ جماعت ایسے مرحلہ پر پہونچ چکی ہے۔ کہ اب اس کے لئے صابروا ورابطوا پر عمل کرنے کے لئے حالات پیدا ہو گئے ہیں تو آپ نے یہ تحریک فرمائی کہ ہر فرد جماعت کو ایک لڑی میں پرو دیا جائے۔ تا نظامی روح ان کے اندر پیدا ہو۔ اور وہ اجتماعی انعامات اور فوائد حاصل کر سکیں۔ اس کے لئے آپ نے بچوں کو مجلس اطفال، نوجوانوں کو خدام الاحمدیہ۔ اور چالیس سال سے اوپر عمر کے احباب کو مجلس انصار اللہ میں منسلک ہونے کا ارشاد فرمایا۔ انبیاء کی جماعتوں کا ہر فرد یوں تو سپاہی ہوتا ہے۔ لیکن ایسی تحریکات کا مطلب گویا اس پر سپاہی ہونے کا لیبل لگا دینا اور اس کا نام درج رجسٹر کر لینا ہوتا ہے۔ اور ان تحریکات میں سے انصار اللہ کی تحریک سب سے زیادہ اہم ہے۔ دنیوی فوجیں تو نوجوانوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ لیکن دینی فوجوں میں بڑی عمر کے لوگوں کو زیادہ اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ انہوں نے نبی کی صحبت میں رہنے اور دینی تربیت حاصل کرنے میں زیادہ زمانہ پایا ہوتا ہے۔

آپ نے فرمایا۔ ہم مثیل صحابہ ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ کہ ۔ع
صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا ۔
اس سے ہمارے دل میں بڑی مسرت اور خوشی پیدا ہوتی ہے۔ مگر آپ لوگ جانتے ہیں۔ مثیل صحابہ بننے کے کیا معنی ہیں۔ یہ کہ جو قربانیاں انہوں نے کیں۔ ویسی ہی ہم بھی کرنے کے لئے تیار ہوں۔ مثلاً حضرت بلال رضی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی تھے۔ ہم میں سے ہر ایک کو سوچنا چاہیئے۔ کہ اگر بلال والی حالت اس پر وارد ہو۔ تو کیا وہ اسے برداشت کر لے گا۔ انہیں گرمی کے موسم میں گرم ریت پر لٹا کر اور جسم پر گرم پتھر رکھ کر کہا جاتا تھا۔ کہ اسلام کا انکار کرو۔ مگر انہوں نے اسلام کے مقابلہ میں کسی تکلیف کی کوئی پرواہ نہ کی۔ اس جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے ثبوت پیش کئے ہیں۔ افغانستان میں جب بھی کسی احمدی پر امتحان کا وقت آیا۔ اس نے کمال ثابت قدمی دکھائی۔ اور ذرا بھی کمزوری ظاہر نہ کی۔ مگر یہ حالت ہماری جماعت پر اجتماعی طور پر وارد ہونی ضروری ہے۔ سب کے لئے ابھی اس قسم کے امتحان کا وقت نہیں آیا۔ فی الحال تو ایک حقیر سی رقم چندہ میں لی جاتی ہے۔ یا معمولی وقت تبلیغ میں دینے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ ایسی ہی اور باتوں کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ اور ان مطالبات کو پورا کرنا قربانیاں کہلانے کے مستحق نہیں۔ دراصل یہ تو ایسے ذرائع ہیں۔ جن سے ہم اللہ تعالیٰ سے بے انتہا انعامات حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص کسی کو تبلیغ کرتا ہے۔ اور وہ احمدی ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ جس قدر نیکیاں کرے گا۔ ان کا ثواب تبلیغ کرنے والے کو بھی ملے گا۔ اور تبلیغ میں جو وقت صرف ہوا۔ اس میں اگر کچھ نقصان بھی ہوا۔ تو اس نقصان اور اس فائدہ میں جو اس کی تبلیغ سے کسی کے احمدی ہو جانے کی صورت میں اسے حاصل ہوگا۔ ذرہ اور عالم کی نسبت ہے۔

جناب چودھری صاحب نے انصار اللہ کے فرائض بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ان کے فرائض وہی ہیں۔ جو نبی کے قرآن مجید میں بیان کئے گئے ہیں۔ کیونکہ وہ نبی کے کام کو چلانے والے ہوتے ہیں۔ اور وہ فرائض یہ ہیں (۱) اللہ کے نشانوں کا بیان کرنا یعنی تبلیغ کرنا۔ (۲) کتاب سکھانا۔ (۳) شرائع کی حکمت دوسروں کو سمجھانا۔ تا وہ بشاشت سے ان پر عمل کر سکیں (۴) عمدہ تربیت اپنی، اپنے اہل و عیال متعلقین اور دوسروں کی کرنا (۵) جماعت کی دوسری مثلاً اقتصادی وغیرہ کمزوریوں کو دور کرنا۔

فی الحال اس سلسلہ میں صرف اتنی بات کی پابندی رکھی گئی ہے۔ کہ ماہوار کچھ نہ کچھ چندہ دیا جائے اور کچھ نہ کچھ وقت مقررہ نظام کے ماتحت کام میں صرف کیا جائے۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کی تقریر

جناب چودھری صاحب کے بعد خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے مختصر الفاظ میں انصار اللہ کا طریق کار بیان فرمایا۔ اور بتایا۔ کہ قادیان کے ہر شخص کے لئے سوائے معذوروں کے اس کا ممبر ہونا فرض ہے۔ اور باہر کا جو دوست چاہے۔ ہو سکتا ہے۔ ہاں عہدہ داروں کے لئے لازمی ہے۔ یہاں ایک صدر اور تین سکرٹری ہیں۔ ہر محلہ میں ایک زعیم اور کچھ گروپ لیڈر ہوتے ہیں۔ ہر سکرٹری کے سپرد چند حلقے ہیں۔ اور ہر ماہ کے کام کی رپورٹ باقاعدہ بھیجی جاتی ہے۔ تھوڑا سا چندہ یعنی کم از کم ایک آنہ لیا جاتا ہے۔ مگر اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ اس کی رسید نہیں دی جاتی۔ بعض لوگ اس پر اعتراض کرتے ہیں۔ مگر یہ درست نہیں۔ دوستوں کو ایک دوسرے پر اتنا تو اعتماد ہونا چاہیئے۔ یہاں ہر محلہ میں بورڈ بنوا دیئے گئے ہیں جن پر ہر ممبر کا نام اور حساب درج کر دیا جاتا ہے۔ آخر میں جناب صدر نے مختصر طور پر اس تحریک کی اہمیت بیان فرمائی۔ اور یہ اجلاس برخاست ہوا۔ بعدہٗ نواب اکبر یار جنگ صاحب آف حیدر آباد دکن کی صدارت میں مختلف ... مقدسہ سے موجودہ جنگ کے متعلق پیشگوئیوں کے موضوع پر بعض اصحاب نے تقریریں کیں۔

احباب ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء یاد رکھیں

ہر عہدہ دار اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب اپنا وعدہ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء کی شام تک دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں پہونچا دیں۔ تا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کئے جاسکیں۔ جو عہدہ دار ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک اپنے وعدے مکمل کر دینگے ان کا نام اچھا کام کرنے کی وجہ سے حضور کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اخراج از جماعت و مقاطعہ کا اعلان

منشی فضل الرحمٰن صاحب ساما نوی کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ حکم تھا۔ کہ "ایسے شخص کو کسی صورت میں بھی امام الصلوٰۃ یا احمدیہ مجالس میں خواہ اندرونی ہوں یا تبلیغی تقریر کے لئے نہیں کھڑا کیا جاسکتا۔ اور اس کی اطلاع متعلقہ جماعتوں کو کردی گئی تھی۔ کہ انہیں جماعت کے خالص یا دوسروں سے مشترک جلسوں میں تقریر کے لئے ہرگز اجازت نہ دی جائے۔ اور نہ امام الصلوٰۃ مقرر کیا جائے۔ لیکن منشی فضل الرحمٰن صاحب ساما نوی نے حضور کے اس حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ان کو جماعت احمدیہ سے خارج کیا جاتا ہے۔ اور جماعت کو فضل الرحمٰن صاحب سے تعلق رکھنے سے منع کر دیا جائے۔

متعلقہ جماعتوں میں یہ اعلان اسی وقت کرا دیا گیا تھا۔ اب بذریعہ اخبار احباب جماعت کی آگاہی کے لئے کرایا جاتا ہے۔ ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ

کتب مقدسہ میں جنگ کے متعلق پیشگوئیوں پر تقریر

قادیان ۲۵ دسمبر۔ آج مرکزی مجلس انصار اللہ کے اجلاس کے بعد جس کی مفصل روئداد اسی پرچہ میں درج ہے آٹھ بجے شب مسجد اقصےٰ میں بصدارت جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر حیدر آباد دکن دوسرا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔ مہاشہ محمد عمر صاحب۔ مولوی عبد الغفور صاحب۔ قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری اور مولوی ابو العطاء صاحب نے مختلف کتب مقدسہ سے موجودہ جنگ کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر میں جناب صدر نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا سامعین کی طرف سے جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ ان تقریروں کو چھاپ دیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسالہ فرقان کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

"میری تحریک پر بعض نوجوانوں نے لاہور کی انجمن احمدیہ اشاعت اسلام کی طرف سے ہماری نسبت اور سلسلہ احمدیہ جس کا مرکز قادیان ہے کے عقائد کی نسبت بدظنیاں پھیلائی جاتی ہیں ان کا جواب دینے کے لئے ایک ماہواری رسالہ کا اجراء کیا ہے میں اس رسالہ کی پہلی اشاعت کے لئے یہ سطور بطور تعارف لکھ کر دے رہا ہوں۔ اور صرف اسی قدر کہنا چاہتا ہوں۔ کہ اپنی نیتوں کو نیک کر کے کام کرو۔ کبر ریاء اور نخوت سے آزاد ہو کر کام کرو۔ خدا تعالےٰ پر توکل کر کے کام کرو۔ اس صورت میں خدا تعالےٰ تمہاری مدد کرے گا۔ اور تم اس جنگ سے فاتح نو گے۔ خدا تعالےٰ تمہاری مدد کرے۔ والسلام خاکسار مرزا محمود احمد

اس رسالہ کا پہلا پرچہ ۴۴ صفحہ حجم کا نہایت عمدہ لکھائی چھپائی اور اعلےٰ کاغذ پر شائع ہو گیا ہے قیمت صرف ایک روپیہ سالانہ ہے۔

قربانی کی کھالوں اور عید فنڈ کا صحیح مصرف

خدا تعالےٰ کے فضل سے عنقریب عید الاضحیٰ ہوگی۔ ہر شخص اپنی اپنی حیثیت کے مطابق عید کی خوشی میں مشغول ہوگا۔ لیکن ہماری عید اسی میں ہے۔ کہ ہم ایسے اعمال بجا لائیں جن سے خدا تعالےٰ راضی ہو جائے۔ اور یہ عید دراصل اسی حقیقت کو تازہ کرنے کے لئے ہر سال آتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی مثال کو پیش نظر رکھتے ہوئے جس کی بناء پر انہوں نے خدا تعالےٰ کا خاص قرب حاصل کیا۔ ہر مومن ان کے نقش قدم پر چل کر خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

خدا تعالےٰ کا یہ خاص فضل ہے۔ کہ اس نے ہمیں اس مامور کے زمانہ میں پیدا کیا پھر اس کی شناخت کی توفیق دی۔ اس کو ابراہیم بھی کہا گیا ہے دوسروں کے لئے ابراہیم کی قربانی پوشیدہ ہو سکتی ہے۔ لیکن ہمارے لئے اس ابراہیم کی قربانیوں کے نظارہ نے مشاہدہ کا رنگ دے دیا ہوا ہے ہم پر اسی مامور کے ذریعہ اپنے روشن اور چمکتے ہوئے نشانوں سے خدا تعالےٰ نے اپنی وراء الوراء ہستی کو ظاہر کیا۔ اب ہمارے لئے قربانی کرنا مشکل نہیں رہا۔ ہمارے لئے ہر کام اور ہر میدان میں قربانی کا راستہ کھول دیا گیا ہے جس پر عمل پیرا ہو کر خدا تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس وقت سب سے بڑھ کر اہم اور ضروری مالی قربانی کا مطالبہ ہے۔ جس کے ذریعہ جماعت دینی جہاد میں مصروف ہے۔ لازمی چندوں کی باقاعدہ ادائیگی کے علاوہ اگر ہم دیگر عارضی ذرائع آمد کو بھی نظر انداز نہ ہونے دیں۔ تو اس ذریعہ سے بھی بہت کچھ مالی خدمت کی جاسکتی ہے۔ مثلاً اس وقت عید الاضحیٰ کا موقعہ ہے ان دنوں بہت سے احباب قربانی دیں گے۔ اگر قربانی کی کھالوں کو ہر ایک جماعت انتظام کے ماتحت فراہم کرنے اور فروخت کرنے کا انتظام کرے۔ اور اس روپیہ کو مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ تو ایک کافی رقم اس ذریعہ سے ہی سلسلہ کی ضروریات کے لئے مہیا ہو سکتی ہے۔ کھال قربانی مرکزی مد ہے۔ اس کا روپیہ کلیتہً مرکز میں آنا ضروری ہے۔

اسی طرح عید فنڈ بھی ایک مرکزی فنڈ ہے۔ اس کی ابتدا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہوئی۔ شروع میں جب اس چندہ کی ابتداء ہوئی۔ اس کی شرح ایک روپیہ فی کس ہر کمانے والے کے حساب سے مقرر تھی۔ عرصہ تک احباب اسی شرح سے ادا کرتے رہے لیکن کچھ عرصہ سے اسے اتنی اہمیت نہیں دی جاتی۔ جیسے کہ چاہیئے۔ حالانکہ ضروریات سلسلہ پہلے سے بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ اس لئے آمد مقابلتہً بہت کم رہ گئی ہے۔ حالانکہ جماعت خدا کے فضل سے بہت ترقی کر چکی ہے۔ اکثر احباب نے اس فنڈ میں چند آنے یا پیسے دینا ہی کافی خیال کیا ہوا ہے پس احباب اور عہدہ داران جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اس چندہ کی فراہمی بھی حتی الوسع اسی شرح سے کی جائے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں تھی یعنی ہر کمانے والے ایک روپیہ کے حساب سے (اس سے زیادہ جس قدر کوئی چاہے دے) وصول کیا جائے۔ سوائے ایسے بھائیوں کے جو اس شرح سے ادا کرنے کے ناقابل ہوں۔ اس چندہ کو باقاعدگی کے ساتھ عید سے قبل ان کے گھروں پر جا کر وصول کیا جائے۔ اور وصول شدہ رقم بہت جلد مرکز میں بھجوا دی جائے۔ خوش دعا کرتا ہوں۔ کہ مولےٰ کریم ہم سب کو اپنی رضا حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور بیش از بیش قربانیوں کے مواقع عطا فرمائے۔ ناظر بیت المال

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا عمر ۱۰ سال رنگ گندمی۔ چہرہ پتلا آنکھیں موٹی۔ پیشانی چوڑی جسم نازک و لمبا۔ سر پر کالی ٹوپی۔ نسواری رنگ کا گرم کوٹ۔ پاؤں میں چپلی مٹھے کی سلوار۔ اگر کسی دوست کو ملے۔ تو اپنے ہمراہ قادیان لے آئیں شکریہ کے علاوہ بچے کے اخراجات بھی ادا کئے جائیں گے۔ نور الٰہی محلہ دارالفضل قادیان

اعلان تعطیل ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح جلسہ کی مصروفیتوں کے باعث اور ۲۹ ماہ فتح عید الاضحیٰ کی تقریب کی وجہ سے ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ ماہ فتح کو الفضل شائع نہیں ہو گا۔ ۳۱ ماہ فتح کو الفضل کا پرچہ حسب پروگرام یکم ماہ صلح ۱۳۲۱ ہش کی تاریخ ہوگی شائع ہوگا۔ انشاء اللہ (مینیجر)

291

حقیقی عید

(۱)

عید کے دن مسلمان مرد۔ عورتیں بچے بوڑھے۔ خوش وخرم۔ شادان وفرحان نظر آتے ہیں۔ مگر کیا عید کی غرض محض اچھا کھانا اور اچھا پہننا ہے۔ عید کے دن بھائی بھائی سے۔ دوست دوست سے۔ اور رشتہ دار۔ رشتہ داروں سے ملتے۔ اور اس ملاپ کو اپنی مسرت وشادمانی کا موجب سمجھتے ہیں۔ لیکن کیا یہ درست ہے۔ کہ عید صرف اسی غرض سے آئی ہے۔ کہ ہم آپس میں ملاقاتیں کرکے یہ دن گزاریں۔

بھائیو! وہ خدا جس نے عید کا دن ہمارے لئے مقرر کیا۔ اس نے اپنی پاک اور مقدس کتاب قرآن مجید میں عید کے مقرر کرنے کی غرض یہ بیان فرمائی ہے۔ "اتقوا اللہ ان کنتم مؤمنین" (مائدہ ع ۱۵۔ پارہ ۷ ع ۱۶) کہ تقویٰ اللہ کو اختیار کرو۔ اگر تم مومن ہو پس عید کی غرض یہ ہے۔ کہ مسلمان اپنے پیدا کرنے والے خدا سے تعلق پیدا کریں۔ ظاہری کھانوں سے زیادہ خدا کے کلام اور اس کی محبت کے طعام کو پسند کریں۔ اور ظاہری لباس سے زیادہ تقویٰ اور محبت الٰہی کا لباس زیب تن کرنے میں کوشاں ہوں۔ ہاں اپنے دوستوں اور عزیزوں کی ملاقات سے زیادہ اپنے پیدا کرنے والے ولی۔ اور رحیم عزیز وحکیم خدا کی ملاقات کے لئے تیاری کریں۔ یہی وہ پاک اور مقدس غرض ہے جس کے لئے عید کا دن ہمارے لئے مقرر کیا گیا۔ لیکن کیا ہم مندرجہ بالا غرض کو پورا کر رہے ہیں؟ کیا ہم اپنی زندگی ایسے رنگ میں گزار رہے ہیں۔ کہ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ ہم سے راضی ہو؟

(۲)

دنیا میں جس قدر مذاہب ہیں۔ ان میں سے ہر ایک اس بات کا مدعی ہے۔ کہ درحقیقت وہی سچا مذہب ہے۔ اور حقیقی نجات اور ابدی آرام صرف اور صرف اس کی تعلیم پر عمل کرنے کے نتیجہ میں حاصل ہو سکتا ہے۔ ویدک دھرم اس بات کا مدعی ہے۔ کہ تناسخ اور آواگون کے بے پناہ چکر سے نجات صرف ویدوں ہی کی تعلیم کے نتیجہ میں حاصل ہو سکتی ہے۔ اس کے بالمقابل عیسائیت کا دعویٰ ہے۔ کہ ہر انسان گنہگار ہے۔ اور خدا کا عدل مقتضی ہے۔ کہ ہر انسان کو اس کے گناہ کی پاداش میں سزا دی جائے مگر خدا کے رحم کا تقاضا یہ ہے۔ کہ وہ انسانوں کی کمزوریوں سے اغماض کرے۔ مگر اس کی صفت رحم سے کوئی انسان فائدہ نہیں اٹھا سکتا جب تک وہ اس بات پر ایمان نہ لائے۔ کہ خدا کا اکلوتا بیٹا یسوع ہمارے لئے صلیب پر جان بحق تسلیم ہوا۔ اور جو کوئی اس کفارہ پر ایمان لاتا ہے۔ وہی نجات پا سکتا ہے۔ علےٰ ھذا القیاس جس قدر مذاہب دنیا میں موجود ہیں۔ سب کے سب نجات اور فلاح کو اپنے ہی دامن کے ساتھ وابستہ قرار دیتے ہیں۔ دنیا کے تمام مذاہب کے بالمقابل اسلام کا دعویٰ ہے ان الدین عند اللہ الاسلام ومن یبتغ غیر الاسلام دینًا فلن یقبل منہ۔ کہ خدا کے نزدیک صحیح اور سچا مذہب صرف اسلام ہے۔ مذہب کیا ہے؟ مذہب وہ رستہ ہے جس پر چل کر انسان اپنی زندگی کے مقصد (یعنی خدا) کو پا لے۔ پس صحیح اور سچا مذہب وہی ہو سکتا ہے۔ جس کی تعلیم پر عمل کرنے سے یہ گوہر مقصود ہاتھ آئے۔

دنیا کا ہر ایک مذہب اپنی تائید میں منطقی استدلالات۔ اور اپنے دفاع میں عقلی محالات پیش کرتا ہے۔ ہر مذہب کا دعوےٰ ہے۔ کہ عقلی محکِ امتحان پر صرف اور صرف وہی پورا اتر سکتا ہے۔ اور جس قدر مذاہب اس کے خلاف ہیں سب کے سب باطل اور ان کی تعلیمیں عقلی طور پر ناقابل تسلیم ہیں۔ اسلام اپنے دعویٰ صداقت میں دوسرے مذاہب کے اس طرز عمل کا تتبع نہیں کرتا۔ بلکہ اپنی صداقت کے پرکھنے کے لئے ایک ایسا طریق پیش کرتا ہے۔ جس سے نہایت آسانی کے ساتھ سچے اور جھوٹے مذہب میں امتیاز ہو سکتا ہے۔

(۳)

اسلام کہتا ہے۔ تمام مذاہب کا یہ دعوےٰ کہ ان کی تعلیم پر عمل کرنے سے خدا مل جاتا ہے محض ایک دعوےٰ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں۔ لیکن میرا دعوےٰ کہ ان الدین عند اللہ الاسلام (کہ خدا کے نزدیک سچا مذہب میں ہوں) ایک ایسا دعوےٰ ہے۔ جس کی صداقت واضح اور جس کا انکار دفعات اور حقائق کا انکار ہے۔ فرمایا۔ من یبتغ غیر الاسلام دینًا فلن یقبل منہ۔ جاؤ میرے سوا جس قدر صداقت کا دعوےٰ کرنے والے مذاہب ہیں۔ ان کے پیرؤں سے جا کر پوچھو۔ کہ اگر تمہارا مذہب اب بھی خدا کا مذہب ہے۔ تو کیا خدا تعالیٰ نے خود تمہارے ساتھ بلاواسطہ کلام کرکے تم کو بتا دیا ہے۔ کہ تم سچائی پر ہو۔ اور خدا کی رضا۔ اور اس کی خوشنودی تم کو حاصل ہے؟ اگر نہیں۔ تو جان لو۔ کہ تمہارا دعویٰ صداقت ایک دھوکہ سے بڑھ کر حقیقت نہیں رکھتا۔ فرمایا:۔ مثلاً کلمۃً طیبۃً کشجرۃٍ طیبۃٍ اصلھا ثابتٌ وفرعھا فی السماء۔ تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا۔ کہ اسلام کی مثال ایک درخت کی ہے جس کی جڑ زمین میں مضبوط۔ اور اس کی شاخیں آسمان تک بلند ہوتی چلی گئی ہیں۔ اور وہ ایسا درخت ہے۔ جو ہر موسم اور ہر زمانہ میں پھل دیتا ہے۔ یعنی اسلام زمین اور آسمان کے درمیان واسطہ ہے۔ اس کا تنا زمین میں پیوست۔ اور سرا آسمان کی چوٹیوں میں رسا ہے گویا زمین کی تہ میں گرے ہوئے لوگوں کو جو روحانی لحاظ سے زمینی مٹی میں مل کر مٹی ہو چکے ہوں۔ اٹھا کر فضائے روحانیت کی بلندیوں کو طے کراتا ہوا فلک بریں تک پہنچا دیتا۔ اور اس کا تعلق علیم وبالا ارفع واعلےٰ ہستی کے ساتھ قائم کرا دیتا ہے۔ اور اس بات کا ثبوت کہ یہی مذہب قیامت تک کے لئے واجب العمل ہے یہ ہے کہ اس کی تعلیم پر عمل کرکے قیامت تک انسان اس ترقی اور بلندی کو حاصل کرتا رہے گا۔ کیونکہ یہ ایسا درخت ہے۔ جو ہر موسم میں پھل دیتا ہے۔

(۴)

محبوب کی محبت کا دعویٰ کر لینا آسان ہے مگر محبوب کی محبت کا حاصل کرنا مشکل ہے۔ ہر انسان یہ دعوےٰ کر سکتا ہے۔ کہ وہ خدا کی محبت میں سرشار ہے مگر اس دعوےٰ کی صداقت اس وقت تک ثابت نہیں ہو سکتی جب تک یہ محبت خدا کی محبت کو جذب نہ کرلے۔ اسلام کہتا ہے آؤ۔ ہم تم کو ایسا طریق بتاتے ہیں جس سے تمہارا محبوب بھی تم سے محبت کرنے لگے گا۔ فرمایا ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ کہ اگر تم خدا کے ساتھ محبت کرتے ہو۔ تو محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے دامن کو مضبوط پکڑ لو۔ اور اس کی اتباع اور پیروی کرو اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ تم کو خدا مل جائے گا۔ اور وہ بھی تم سے محبت کرنے لگے گا۔ اس بات کا ثبوت کہ اسلام کی اتباع اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے نتیجہ میں خدا کی محبت حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ کہ انسان اسی دنیا میں خدا کا تسلی اور تسکین بخشنے والا کلام سن لیتا ہے۔ اور خدا اس کو بتاتا ہے۔ کہ وہ اس پر راضی اور خوش ہے۔ جس طرح دنیا میں اس انسان نے خدا کا کلام سنکر تسلی پائی۔ اسی طرح موت کے بعد بھی وہ نجات ابدی اور راحت دائمی کو حاصل کرنے والا ہوگا۔ فرمایا:۔ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملائکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا۔ کہ جو لوگ اسلامی توحید پر کاربند ہونگے۔ اور پھر دنیوی تکالیف اور مصائب وشدائد کا استقامت کیساتھ مقابلہ کریں گے۔ ان پر اسی دنیا میں خدا کے فرشتے نازل ہوں گے۔ جو ان کو کہیں گے۔ کہ اے خدا کی تعلیم پر عمل کرنے والو! کوئی خوف اور حزن نہ کرو۔ تم نجات یافتہ ہو۔ خدا تم پر خوش ہے اور تم اس پر خوش ہو۔ پس سچے مذہب کی شناخت کا یہی معیار ہے۔ کہ اسکی تعلیم پر عمل کرنیوالوں پر خدا کا الہام نازل ہوتا ہے۔

(۵)

یہی اسلام کی صداقت کی دلیل ہے۔ گذشتہ تیرہ صدیوں میں لاکھوں انسانوں نے اسلام کی تعلیم پر عمل کرکے خدا کا کلام سنا جس نے ان کو تسلی دی۔ کہ جس تعلیم پر وہ عمل کر رہے ہیں۔ وہی خدا کی تعلیم ہے۔ اور آج چودھویں صدی میں بھی خدا نے اسلام کی سچائی کو ثابت کرنے کے لئے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو قادیان کی سرزمین سے کھڑا کیا ہے آپ نے دعوےٰ کیا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک تعلیم پر عمل کرکے میں نے خدا کی طرف سے کثرت مکالمہ ومخاطبہ کی نعمت سے مشرف ہو کر نبی کا لقب پایا ہے آپ نے فرمایا "کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے۔ جو خدا کا دامن نہ چھوڑے۔ ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم نے اس کو شناخت کیا۔ تمام دنیا کا وہی خدا ہے۔ جس نے میرے پر وحی نازل کی جس نے میرے لئے زبردست نشان دکھلائے جس نے مجھے اس زمانہ کے لئے مسیح موعود کرکے بھیجا۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ۔۔۔ ہم نے اپنے خدا کی آفتاب کی طرح روشن وحی پائی۔ ہم نے اسے دیکھ لیا۔ کہ دنیا کا وہی خدا ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں" (کشتی نوح ص ۱۸ و ص ۱۵)

آپ نے دعوےٰ کیا۔ تو تمام مذاہب کے پادری پنڈت۔ علماء۔ صوفیا اور گدی نشین آپ کے دشمن ہو گئے۔ علماء نے آپ پر کفر کے فتوے دیئے اور درحقیقت ازل سے یہی مقدر تھا۔ کہ خدا کے اس برگزیدہ مسیح موعود پر کفر کا فتویٰ دیا جاتا جیسا کہ آج سے کئی سو سال پہلے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی نے پیشگوئی فرمائی تھی۔ کہ جب مسیح موعود آئیگا۔ تو علمائے وقت اس کی تعلیم کو اسلام کے خلاف قرار دیکر اس کی مخالفت کریں گے (مکتوبات امام ربانی جلد ۲۔ صفحہ ۱۰۷ مکتوب ۔۔۔) ۔۔۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رعماء وقت کہ خوگر تقلید فقہا و اقتدائے مشائخ و آبائے خود باشند گویند کہ ایں شخص خانہ برانداز دین و ملت ماست۔ در مخالفت برخیزند و بحسب عادت خود حکم تکفیر و تضلیل دہند۔ کہ جب مسیح موعود امام مہدی آئینگے تو اس وقت کے علماء جو ہمیشہ آباؤ اجداد اور مشائخ و فقہاء کی پیروی کرتے ہیں کہیں گے کہ یہ شخص (مسیح موعود) اسلام کو مٹانے والا اور دشمن دین ہے۔ اس کی مخالفت کریں گے اور اس پر کفر کا فتوےٰ لگائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چودھویں صدی کے علماء کے متعلق فرمایا ہے۔ علماءھم شر من تحت ادیم السماء (مشکوٰۃ کتاب العلم) کہ آسمان کے نیچے بدترین مخلوق یہی علماء ہوں گے۔

پس ان علماء کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کفر کا فتوےٰ دینا آپ کی صداقت کو مشتبہ نہیں بلکہ اور واضح کرتا ہے۔

(۶)

جماعت احمدیہ کی صداقت کی چھٹی دلیل ہے۔ کہ اس میں ہزاروں انسان آج بھی موجود ہیں۔ جو روز و شب خدا کا تسلی بخش کلام اپنے کانوں سے سنتے ہیں۔ اور خدا ان کو تسکین دیتا ہے۔ کہ تم ہی صداقت پر ہو اور تمہارے دشمن اس روشنی سے محروم ہیں۔ جو خدا کے راستباز بندوں پر نازل ہوتی ہے۔ اگر حضرت مرزا صاحب خدا کی طرف سے نہ ہوتے۔ تو یہ کس طرح ممکن تھا۔ کہ آپ کی تعلیم پر عمل کرنے والوں پر خدا کا کلام نازل ہوتا۔ اور وہ خود خدا کی سریلی اور دل میں پیوست ہو جانے والی صدا اپنے کانوں سے سنتے۔ پس آج ہم ان تمام لوگوں کو جو خدا کی محبت کا دعوےٰ اور اس کے وصال کی تڑپ اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ علیٰ وجہ البصیرت دعوت دیتے ہیں۔ کہ وہ آئیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہو کر خود تجربہ کریں۔ کہ کس طرح خدا تعالےٰ کی خوشنودی اور رضا کے دروازے جو ان کے غیروں پر بند ہیں۔ ان پر کھولے جاتے ہیں۔ پس مبارک ہیں وہ جو قیمتی وقت کو ضائع نہ کریں۔ اور جلد ہی خدا کے پیارے رسول کی جماعت میں شامل ہو کر حصول محبت الٰہی کے اس نسخہ کو آزمائیں کیونکہ وہی ہیں جو عید کے اصلی مقصد کو پورا کرکے آسمانی مائدہ سے فائدہ اٹھانے والے ہیں اور حقیقی عید انہی کی ہے۔ اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما۔ ملک عبدالرحمن خادم بی اے۔ ایل ایل بی پلیڈر گجرات۔

تبلیغ بیرون ہند

سیرالیون مغربی افریقہ میں تبلیغ

نئی جماعتیں۔ پیدل دورہ۔ افریقن احمدیوں کا اخلاص و ایثار قابل تقلید مثالیں

مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ متعینہ سیرالیون ۲۵ ستمبر کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

بادماہون کے قریب ایک گاؤں ہے جس کا نام پوجے ہون ہے۔ ہمارے مبلغ مسٹر عمر جاہ (دانر تقریح) کی کوشش سے وہاں بھی ایک چھوٹی سی جماعت قائم ہوگئی ہے۔ آپ کے ہمراہ میں دو دفعہ پوجے ہون گیا۔ اور تبلیغ اور تربیت کا کام کیا۔ نو مبائعین کی درخواست ہائے بیعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور بھیجی جا چکی ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور تعداد میں ترقی دے۔

۳۱ وفا کو مولوی محمد صدیق صاحب فاضل بلاما سے باؤ ماہون میرے پاس پہونچے۔ یکم ظہور کو ہم دونوں ۱۸ میل پیدل طے کرکے ٹونگے پہونچے۔ ہمارا اسباب اٹھانے کے لئے باؤ ماہون سے ۳ طلباء ہمارے ساتھ گئے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ راستے میں ایک گاؤں میں چند گھنٹے ٹھہر کر کھانا پکوایا۔ شام کو ٹونگے کے پیرامونٹ چیف صلاح الدین بایو سے ملاقات کی۔ آپ کچھ عرصہ سے عیسائیت کے قریب جا رہے تھے۔ اور اسلام کی اخلاقی تعلیم کو اپنے لئے بوجھ سمجھنے لگ گئے تھے۔ ہم نے تین دن ان کے ہاں قیام کرکے وعظ و نصیحت کی۔ اور انہوں نے دوبارہ نماز شروع کر دینے پر آمادگی کا اظہار کیا۔ اور یہ مطالبہ کیا۔ کہ خاکسار مستقل طور پر ان کے ہاں ٹونگے میں ٹھہرے جو ناممکن تھا۔ آخر یہ طے پایا کہ میں رمضان کا مہینہ ٹونگے میں گزاروں۔ اور اس کے بعد الفا ابراہیم ذکی افریقی مبلغ ٹونگے کے لئے مقرر کئے جائیں۔ اور انہوں نے ہمارے مبلغ کی خوراک اور رہائش کی ذمہ واری اٹھائی۔ اور چھ شلنگ ماہوار چندہ کا وعدہ بھی کیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

۳ ظہور کو ہم سب ٹونگے سے پیدل باؤ ماہون واپس پہونچے۔ ۸ ظہور کو مولوی محمد صدیق صاحب بلاما واپس چلے گئے خاکسار ۱۸ ظہور تک باؤ ماہون ٹھہرا۔ اور جماعت کی تربیت میں مشغول رہا۔ اور تذکرہ اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا مسجد میں درس دیتا رہا۔ مسٹر عمر جاہ افریقن مبلغ کو مزید تعلیم دی۔

نو کی بجائے چار بیویاں

یہ ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ باد ماہون کے ایک معزز شخص مسٹر علی روجرز نے نو عورتوں سے بیک وقت شادی کی ہوئی تھی۔ چار کو تو انہوں نے پہلے طلاق دے دی۔ اسی دوران میں وہ سخت بیمار ہوگئے۔ میں نے علاج کے لئے پوری کوشش کی۔ اور بعض ادویات استعمال کرائیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ کہہ دیا۔ کہ اگر خدانخواستہ آپ فوت ہوگئے۔ تو میں کسی صورت میں جنازہ نہ پڑھا سکوں گا۔ کیونکہ باوجود بار بار سمجھانے کے آپ شریعت کی علانیہ ہتک سے باز نہیں آئے صحت ہونے کے بعد آپ نے فوراً پانچویں بیوی کو طلاق دے دی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اس ملک میں امیر لوگ سو سو عورتوں کے ساتھ بیک وقت شادی کر لیتے ہیں۔ لیکن مسٹر روجرز پہلے شخص ہیں جنہوں نے یہ قربانی کرکے چار سے زائد بیویوں کو علیحدہ کر دینے کی مثال قائم کی ہے۔

مبلغین کی قربانی کا اثر

۱۹ ظہور کو خاکسار باد ماہون سے بو روانہ ہوا۔ لیکن لاری نہ ملنے کی وجہ سے مونگیری تک ۱۱ میل پیدل چلنا پڑا۔ رات مونگیری میں گزار کر اگلے روز بو پہونچ گیا۔ اس ملک میں قانوناً ہر افریقن کو ۴ پونڈ سالانہ (تقریباً ۵۵ روپے) گورنمنٹ کو ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے۔ ریلیجس مشنری بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ میں نے جون ۱۹۴۰ء سے گورنر سیرالیون کی خدمت میں درخواست دی ہوئی تھی۔ کہ مجھے اور مولوی محمد صدیق صاحب فاضل کو اس ٹیکس سے مستثنیٰ کیا جائے۔ کیونکہ ذاتی اخراجات کے لئے صرف پانچ پونڈ (تقریباً ... روپے) ماہوار مرکز سے ہمیں ملتے ہیں۔ امید تھی کہ گورنمنٹ میری درخواست کو منظور کرے گی لیکن گورنمنٹ نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بو کی عدالت میں مجھ پر مقدمہ دائر کر دیا۔ اور ۱۹۴۰ء کے دو سالوں کے ٹیکس مبلغ ۸ پونڈ اور ایک پونڈ خرچہ کا مجھ سے مطالبہ کیا۔ ۲۲ ظہور کو مجھے کورٹ میں حاضر ہونا پڑا۔ میں نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم لوگ صرف ۲½ پونڈ ماہوار میں افریقن لوگوں کی خوراک استعمال کرکے گزارہ کرتے ہیں۔ کھانا پکانے اور کپڑے دھونے تک کے لئے کوئی ملازم نہیں رکھ سکتے۔ اور اپنے شاگردوں سے ہی یہ کام لیتے ہیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو بجائے لاری کے پیدل سفر کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں یہ شرائط ہیں کہ اگر ضرورت پڑے تو پتے کھا کر اور زمین پر سو کر بھی تبلیغ جاری رکھیں۔ ہمیں عیسائی مشنریوں پر قیاس نہ کیا جائے۔ جو شاہانہ زندگی بسر کرتے ہیں۔ مجسٹریٹ پر اس بیان کا بہت اثر ہوا۔ اور اس نے اپنے خاص اختیارات استعمال کرکے مجھے ۱۹۴۰ء اور ۱۹۴۱ء کے ٹیکس سے معافی دے دی۔ البتہ ایک پونڈ خرچہ مجھ پر ڈال دیا۔ جو مجھے بہرحال دینا پڑا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء و ھداہ الاسلام۔ تاحال مولوی محمد صدیق صاحب پر مقدمہ دائر نہیں ہوا۔ شاید انہیں چھوڑ دیا جائے لیکن اگلے سال کے شروع ہوتے ہی میرا ارادہ ہے۔ کہ گورنر کی خدمت میں دوبارہ درخواست معافی پیش کروں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان پریشانیوں اور دوسری ہر قسم کی مصیبتوں سے محفوظ رکھے۔

ایک معزز نو احمدی

۲۶ ظہور کو مولوی محمد صدیق صاحب بلاما سے بو پہونچے۔ ماگبورکا میں ایک معزز شامی تاجر نے جو غیر احمدی ہیں مجھے اپنے ہاں تبلیغ اور ملاقات کے لئے بلایا۔ چونکہ میں مشغول تھا۔ اس لئے ۳۰ ظہور کو مولوی صاحب کو ماگبورکا بھیجا۔ باؤ ماہون میں پیرامونٹ چیف کی مخالفت کی وجہ سے بعض احمدی ہجرت کرکے بو میں آ بسے ہیں۔ ان سب کو ایک جگہ جمع کرکے نماز باجماعت کی تاکید کی گئی۔ الحمد للہ کہ بو میں ایک معزز غیر احمدی نے جس کا نام عثمان کانو ہے احمدیت قبول کی۔ ان کی درخواست بیعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور ارسال کر چکا ہوں۔ اللہ تعالےٰ استقامت عطا فرمائے۔ اور بو میں مضبوط جماعت قائم کرے۔

پیدل دورہ

تبلیغ احمدیت کو وسیع کرنے اور اخراجات کو کم کرنے کی غرض سے میرا ارادہ ہے۔ کہ

ملک میں دورہ کرتے وقت تین طالب علم اپنے ساتھ رکھوں۔ تجویز یہ ہے کہ طلباء کا فرض ہوگا کہ جہاں بھی تبلیغ کیلئے جاؤں۔ میرا ضروری سامان اور کتب اٹھا کر میرے ساتھ پیدل سفر کریں۔ اور حسب ضرورت کھانا پکانے اور ترجمانی کا کام بھی کریں۔ اور میں انہیں دینی و دنیوی تعلیم دونگا کتابوں اور خوراک کا خرچ بھی میرے ذمہ ہو[...] اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال [...] ہو۔ اور مناسب طلباء مل جائیں تو لاری اور ریل کے اخراجات میں ۸۰ فیصدی کمی ہوسکتی ہے۔ اس وجہ سے کہ پٹرول کی گرانی کے باعث لاری والے عموماً ۲ آنے فی میل کے حساب سے وصول کرتے ہیں۔ یہ سکیم اور بھی ضروری معلوم ہوتی ہے۔ جبتک ہمارے افریقن اور غیر افریقن مبلغین کم از کم افریقہ کے بعض حصوں میں اس قسم کی کوئی سکیم نہ بنائیں گے۔ تبلیغ اسلام کا بھی نباہ [...] بلکہ الہلیں [...] کام کماحقہ [...] نہیں کیا جاسکتا۔ اس پروگرام کے مطابق اس وقت میرے مدنظر تین طلباء محمد بونگے عقیل اور یحییٰ ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص میں برکت دے۔ اور استقامت عطا فرمائے۔

(باقی)

قربانی وہ ہے جس کا بوجھ محسوس ہو

دولت پور پٹھانکوٹ کی جماعت وہ ہے جس نے سال ہشتم کا وعدہ اپنا ساتویں سال کا چندہ بھیجکر فوراً ہی اضافہ کے ساتھ پیش کیا تھا۔ اس کے ایک ممبر چوہدری غلام احمد صاحب بی-اے ایل-ایل-بی پلیڈر ہیں۔ جنہوں نے اپنا وعدہ ۱۶/- اور اہلیہ صاحبہ کا ۵/- کا کیا تھا اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز اور [...] کردیا۔ جو اسکے [...] گل کھلنے والا ہے۔ اور ممکن ہے [...] الجزاء [...] گرفتار کر لئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان [...] ایمان بڑھانیوالا خطبہ ۲۷ نومبر پڑھا۔ تو انہوں نے اپنے وعدہ کو ۸۰/- سے تبدیل کر دیا جو ساتویں سال کے وعدے سے چار گنا ہے اور انکی ایکماہ کی آمد سے بھی سوایا ہے جزاکم اللہ۔ احسن

تحریک جدید کے مجاہدو! سال ہشتم کا وہ خطبہ جو آپ کے عرفان میں ترقی دینے والا ہے۔ اسے ایک بار نہیں بلکہ بار بار پڑھو۔ اور پھر ایسی شاندار قربانی کا نمونہ اپنے پاک امام کے حضور پیش کرو۔ جو درحقیقت قربانی ہو۔ جس کا بوجھ آپکو محسوس ہو۔ جس رقم کا بوجھ معلوم نہیں ہوتا کہ آیا دی ہے یا نہیں۔ وہ قربانی کیونکر کہلا سکتی ہے۔ پس آپ خطبہ پڑھیں اور پھر وعدہ حضور کے پیش فرمائیں اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ (فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر احمدی لڑکی کے رشتہ کی اجازت چاہنے والے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ مجلس مشاورت پر بھی مزید تین سال کے لئے غیر احمدی لڑکی سے رشتہ نہ کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے اور ہدایت فرمائی ہے کہ احمدی احباب بجز استثنائی حالات کے احمدی لڑکیوں سے رشتہ کریں۔ لیکن احباب کی طرف سے استثنائی حالات کے ماتحت درخواستیں آئی ہوئی ہیں۔ مگر چونکہ وہ نامکمل ہیں۔ مقامی جماعت کی تصدیق وغیرہ شامل نہیں۔ اسلئے ایسے درخواست کنندگان جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت کے پریذیڈنٹ اور سکرٹری کی معیت میں دفتر نظارت ہذا میں تشریف لادیں۔ تاکہ فیصلہ کیا جاسکے۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

نفع مند کام پر روپیہ لگانیوالوں کیلئے عمدہ موقع

جو دوست اپنا روپیہ کسی نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے کہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسا روپیہ جائیداد کی کفالت پر لیا جائے گا۔ جو انشاء اللہ ہر طرح سے محفوظ رہیگا۔ اور نفع لائے گا۔

(فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال قادیان)

اخبار "اہلحدیث" کی غلط بیانی کی تردید

اخبار "اہلحدیث" ۱۲ دسمبر میں ایک مضمون بعنوان "مرزائیت سے توبہ" شائع ہوا ہے جسمیں لکھا ہے کہ عنایت اللہ ولد الہ دین ساکن اوڑ ضلع جالندھر چار سال سے احمدیت میں داخل تھا مگر اب اس نے احمدیت سے توبہ کرلی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ بالکل افترا ہے۔ عنایت اللہ مذکور کبھی احمدی نہیں ہوا اور نہ اس نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریری یا دستی بیعت کی۔ اس نے کبھی چندہ بھی نہیں دیا اور نہ نماز روزہ کا پابند ہے۔ پس اسکی طرف سے اعلان بالکل جھوٹ ہے۔ (عبد اللطیف نصرت سیکرٹری انجمن احمدیہ اوڑ)

احباب سے ضروری گذارش

الفضل مورخہ ۱۴-۱۸ اور ۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء میں ان احباب کی فہرست شائع ہوچکی ہے۔ جن کا چندہ ۲۰ جنوری ۱۹۴۲ء سے قبل کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وہ احباب بھی ہیں جن کا چندہ پہلے سے ختم ہے! اور انہوں نے جلسہ سالانہ پر ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہوا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام دوستوں کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ براہ کرم جلسہ سالانہ پر ضرور چندہ ادا فرماکر ممنون فرمائیں۔ جو احباب خود تشریف نہ لاسکیں۔ وہ کسی آنے والے دوست کے ہاتھ چندہ ارسال فرمائیں۔ جن احباب کی طرف سے چندہ وصول نہ ہوگا۔ ان کی خدمت میں ۷ جنوری ۱۹۴۲ء کو وی-پی ارسال کردیئے جائیں گے۔

(خاکسار مینیجر الفضل)

قادیان میں عمدہ جائیداد خریدنے اور رہن لینے کا زرّین موقعہ

بعض باموقع مکانات جو اس وقت کرایہ پر چڑھے ہوئے ہیں۔ بغرض فروخت یا رہن موجود ہیں۔ نیز اندرون شہر مسجد مبارک کے قریب ایک باموقع سفید زمین بھی قابل فروخت ہے۔ احباب ایام جلسہ میں مجھ سے ملکر ضروری شرائط طے کرلیں۔

المشتہر:- محمد ابراہیم بی-اے ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول صادق منزل دار الرحمت قادیان

میکینیکل ڈرافسمین کی ضرورت

میکینیکل ڈرافسمین بمشاہرہ ایک سو روپیہ ماہوار گریڈ ۱۰۰-۵-۱۵۰ کی ایک عارضی آسامی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست کنندہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ ایکسپرٹ ٹریسر بھی ہو۔ درخواستیں جن میں قابلیت اور تجربہ کا ذکر ہو۔ مع نقول اسناد اور نمونہ کام (جو واپس نہیں کیا جائیگا) انجینئر-ان چیف جنرل ہیڈ کوارٹرز (انڈیا) "کشمیر ہاؤس" نئی دہلی کے پتہ پر ۵ جنوری ۱۹۴۲ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ اسامی پر تقرر کے لئے کوئی سفر خرچ نہیں دیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ معین الصحت کی مجرّب ادویہ

حبوب عنبری رجسٹرڈ ۔ یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کیلئے ہے۔ جنکی قوت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرے بے رونق حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد ہوتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فربہ چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔

حبوب عنبری ایک بار کھانے سے ۴۰ سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔

قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے رعایتی ۱۳ روپے

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اوّل تو کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے پیچش بخار نمونیہ سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں جو صدمہ والدین پر گذرتا ہے خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ آمین۔ اس کیلئے حکیم نظام جان شاگرد قبلہ مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ ... کیلئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا ہے۔ جو حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری ... ۱۹۱۰ء سے آجتک جاری ہے۔ ہزاروں گھر ... صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرہ جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں ... اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست۔ مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کیلئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر ۱۰ روپے لفف منگوانے پر ۵ روپے۔ اس سے کم ۱ روپیہ فی تولہ علاوہ محصول ڈاک۔

(اوپر کی سطر میں:) حکیم نظام جان ... نے حضور کی مجرّب دوا حب اٹھرا رجسٹرڈ ... سرکار جموں و کشمیر ... شاہی طبیب ...

حب نظامی رجسٹرڈ یہ گولیاں موتی مشک زعفران کشتہ یشب عقیق۔ مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کے بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دارو مدار ہے۔ طاقت کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت اور توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ۔ جگر سینہ۔ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور قوت کے مایوسوں کیلئے تحفۂ خاص ہے۔

ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے۔ رعایتی ۴ روپے۔

خاکسار حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اوّل نور الدین رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

طبیّہ عجائب گھر کے متعلق تازہ شہادتیں

مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور انچارج تحریک جدید فرماتے ہیں:-

"طبیّہ عجائب گھر جو اپنی گوناگوں خوبیوں کی وجہ سے پہلے سے شہرت رکھتا ہے۔ خاکسار کو اس کے دیکھنے کا شوق اس طرح ہوا۔ کہ ایک موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک گفتگو کے دوران میں اس کی اس رنگ میں تعریف فرمائی کہ جڑی بوٹیوں کے متعلق بہترین معلومات مکرم خانصاحب حکیم عبد العزیز خانصاحب سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ خاکسار نے اسے مختلف اوقات میں دیکھا ہے۔ اور اپنے معلومات میں بہت کچھ اضافہ کیا ہے۔ لہٰذا خاکسار اس امر کے اظہار میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا۔ کہ مکرم خانصاحب نے کمال محنت اور جانفشانی سے اسے ترقی دی ہے۔ اور اب اس دواخانہ اور عجائب گھر میں جہاں زمانہ کے نوادر یقینی طور پر اعلےٰ درجہ کے موجود ہیں جیسے پتھر جدوار سلاجیت آفتابی اصلی زہر مہرہ کستوری۔ زعفران کئی قسم کا۔ موتی۔ نہایت قیمتی پتھر۔ ریگ ماہی وہاں یہ عجائبات زمانہ کے لحاظ سے بھی ایک حد تک مکمل ہے۔ اس ضمن میں نمک کا محل مختلف ممالک کے سکّے وغیرہ وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ علاوہ مصفّٰے مفردات کے مرکبات بھی مکرم خانصاحب نہایت احتیاط سے تیار کرواتے ہیں۔ ہر قسم کے کشتہ جات تسلی بخش طور پر تیار کردہ بھی موجود ہیں۔ غرضیکہ جس نوعیت کی طرف دھیان کریں تو بلا شبہ ایک خاص چیز ہے۔ امید ہے کہ بفضلہ تعالےٰ قادیان کی ترقی کے زمانہ میں جو انشاء اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے بموجب ضرور ہو گی۔ اس کے جوہریوں میں سے اوّل نمبر مکرم خانصاحب حکیم عبد العزیز خانصاحب کا ہو گا۔ کہ انہوں نے اس پیشگوئی کو ظاہری طور میں پورا کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھایا ہے۔"

ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول طبیّہ عجائب گھر کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:-

"مجھے ریاح کی از حد شکایت تھی۔ مکرمی خانصاحب عبد العزیز خانصاحب حکیم حاذق کے ہاں سے حب ایارج فیقراء لیکر چند روز استعمال کی ہیں اور انہیں نہایت ہی مفید پایا ہے۔ اس سے پہلے اس مرض کا انگریزی اور دیسی ہر طرح کا علاج کروا چکا تھا۔ مگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی تھی۔ حب ایارج کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے مجھے شفا بخشی۔ فالحمد للہ خانصاحب کے ساتھ میرا معاملہ برسوں سے ہے۔ یہ جو دوا دیتے ہیں نہایت خالص اور اعلیٰ پایہ کی دیتے ہیں۔ جو چیز ان کے ہاں نہ ملے۔ وہ بصد افسوس کہیں اور سے خریدنی پڑتی ہے۔"

جناب ابو محمد اسمٰعیل صاحب ذوق اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ڈہرانی منڈی ضلع ملتان "سرمہ جواہر والا" کے متعلق اپنے خط مورخہ ۱۲/۱۲/۴۱ میں تحریر فرماتے ہیں۔ "یہ سرمہ آگے بھی میں نے استعمال کیا ہے۔ اور اب بھی کر رہا ہوں۔ آپ نے اس سرمہ کی ایجاد کر کے دنیا پر عظیم الشان احسان کیا ہے۔ بینائی کی طاقت کیلئے میں نے خود اور بعض دیگر دوستوں نے استعمال کر کے بے حد تعریف کی ہے۔ آپ کا سرمہ مجسم اشتہار ہے۔ اور میں حقیقتاً ایسے الفاظ نہیں پاتا جن سے کہ سرمہ کی خوبیوں کا اظہار کر سکوں۔"

"جناب حکیم عبد العزیز خانصاحب مالک طبیہ عجائب گھر نے ہمارے سامنے زد جام عشق کا نسخہ بنانا شروع کیا۔ اور اس میں ہمارے سامنے تبتی کستوری درجہ اوّل اور زعفران خالص ایرانی مونگرا اور شگرف مدبّر کردہ پورے اوزان کے اجزاء ڈالے ہیں۔"

خاکساران
علی محمد اجمیری (ایڈیٹر ریویو اردو قادیان) | ظہور احمد (ہیڈ کلرک دفتر تعلیم و تربیت) | محمد حسین (بی کام) | عبد المجید (منیجر "الفضل" قادیان)

اعلیٰ اور خالص مفردات و مرکبات ملنے کا پتہ:-

طبیّہ عجائب گھر قادیان

293

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ واشنگٹن سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جاپانیوں نے جزیرہ ویک پر قبضہ کر لیا ہے۔ نیز جزیرہ ہوائی کے جنوب میں جزیرہ جانسٹن اور ... آباد اور جزیرہ پر بھی فوجیں اتار کر قبضہ کر لیا ہے۔

منیلا ۲۴ دسمبر۔ جاپانی بمباروں نے آج صبح منیلا پر حملہ کیا۔ اور بندرگاہ کے قریب بھاری بم گرائے۔ امریکن فوجوں کے ہیڈ کوارٹرز میں اس امر پر غور کیا جا رہا ہے کہ منیلا کو دشمن کے حملوں سے بچانے کیلئے کھلا شہر قرار دیا جائے۔ جاپانی فوجیں تین طرف سے شہر پر بڑھ رہی ہیں۔

ہانگ کانگ ۲۵ دسمبر۔ بہادر اتحادی فوجوں نے ابھی تک دشمن کو روک رکھا ہے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سارے مورچوں پر گشتی دستوں میں جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ ہماری فوجیں کیمرن کی پہاڑیوں کے مورچوں پر مضبوطی سے ڈٹی ہوئی ہیں۔ اس طرف دشمن نے کچھ اور پیش قدمی کی ہے۔ کولون میں جہاں دشمن کا قبضہ ہو چکا ہے۔ تیل کے بہت سے ٹینکوں کو آگ لگا دی گئی۔

سنگاپور ۲۵ دسمبر۔ کل جاپانیوں نے لوزان کے جزائر میں دو اور مقامات پر فوجیں اتار دی ہیں۔ لنگاین کی کھاڑی کے علاقہ میں جاپانیوں کا بہت دباؤ ہے۔ فلپائن کے گرد و نواح میں دشمن کے کم سے کم سو فوج بردار جہاز مختلف گروہوں میں کھڑے ہیں۔ جنگی جہاز اور طیارے ان کی حفاظت کر رہے ہیں۔ ملایا سے کوئی خاص خبر موصول نہیں ہوئی۔ ہماری فوجوں نے دریائے تیراہ کے ساتھ ساتھ مورچے سنبھال رکھے ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ دسمبر۔ مسٹر چرچل نے ایک پریس کانفرنس میں بیان کیا کہ سنگاپور کو اس وقت تک بچانا مشکل ہے جب تک کہ اتحادی مشرق اقصیٰ میں کوئی جارحانہ کارروائی نہیں کرتے۔ روس میں نقصان اٹھانے کے باوجود جرمنی میں ابھی اتنی طاقت ہے کہ کسی اور مقام پر ضرب لگائے۔ اتحادی کامل اتحاد سے جنوب مغربی بحر الکاہل میں کارروائی کرنیوالے ہیں۔ نازیوں کو ان کا اندرونی اختلاف کبھی تباہ نہیں کریگا۔ بلکہ انہیں میدان جنگ میں شکست دینے کی ضرورت ہے۔ ممکن ہے۔ ہٹلر اب بحیرہ روم میں کوئی بڑا حملہ کرے۔ سنہ ۱۹۴۲ء میں انگلستان پر حملہ کا بھی عام چرچا ہے۔ بہرحال کچھ نہ کچھ ہونیوالا ہے۔ گو میں نہیں کہہ سکتا کہ کب اور کہاں ہو۔

کلکتہ ۲۴ دسمبر۔ بنگال گورنمنٹ نے سارے صوبہ میں ہنگامی صورت حالات پیدا ہو جانے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور ان احکام کا نفاذ کر دیا ہے جو ان حالات میں ضروری ہیں۔

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ چند ہفتوں سے یورپ کو ناقابل تسخیر بنانے کے لئے جرمن فوجیں جو مورچہ بندیاں تعمیر کر رہی تھیں۔ وہ اب مکمل ہو گئی ہیں۔ ساحل کے ساتھ ساتھ نئے ہوائی اڈے و بم پروف عمارتیں بنائی گئی ہیں اور ضروری سامان نصب کر دیا گیا ہے۔ اور ان انتظامات سے جہاں جرمن فوجیں انگلستان پر حملہ کے لئے تیار ہو گئی ہیں۔ وہاں جرمنی پر کوئی حملہ نہیں ہو سکتا۔ ربن ٹراپ نے ایک انٹرویو میں کہا۔ دنیا کی کوئی طاقت جرمنی پر حملہ نہیں کر سکتی۔

رنگون ۲۴ دسمبر۔ کل جاپانی طیاروں نے جو حملہ کیا۔ اس میں قریباً ایک سو بم گرائے گئے۔ صرف ایک جگہ اڑھائی سو اشخاص ہلاک ہو گئے برما ہائی کورٹ نے تمام ماتحت عدالتوں کو حکم دیا ہے کہ بمباری کے وقت عوام کی جان و مال کی پوری پوری حفاظت کی کوشش کریں۔ اور لوٹ مار کرنیوالوں کو سخت سزائیں دیں۔

بھاگلپور ۲۴ دسمبر۔ ہندو مہا سبھا کے سلسلہ میں اب تک قریباً ایک ہزار گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ کل مسٹر ساورکر کو ڈیڑھ سو والنٹیرز سمیت گرفتار کیا گیا تھا۔ آج بھائی پرمانند۔ ڈاکٹر مونجے۔ مسٹر چیٹرجی صدر بنگال ہندو سبھا۔ ڈاکٹر نائیڈو سیکرٹری آل انڈیا ہندو سبھا گرفتار کر لئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان سب کو امتناعی احکام کی میعاد گذر جانے پر ۶ جنوری کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

واشنگٹن ۲۵ دسمبر۔ مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ میں جو گفتگو ہو رہی ہے۔ اس میں روس کو بھی مناسب رنگ میں شریک رکھا جا رہا ہے۔ چنانچہ ان دونوں نے موسیو سٹالین سے ٹیلیفون پر طویل بات چیت کی۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لیبیا میں کمک بھیجنے کی کوشش میں جرمنی اور اٹلی کے ۵۳ سپلائی جہاز اب تک غرق ہو چکے ہیں۔ جنرل رومیل کی فوجیں مکمل طور پر بن غازی کی طرف پسپا ہو رہی ہیں۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہٹلر آئندہ چند روز میں سپین کی فوجوں سے جبرالٹر پر حملہ کرائیگا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ برطانی بیڑے کو بحیرہ روم میں بند کر دیا جائے۔ ہسپانوی مراکو اور ساحلی جزائر میں دور مار توپیں نصب کی جا رہی ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے، کہ ہٹلر نے جرمن فوجوں کی جو کمان اپنے ہاتھ میں لی ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ کوئی نیا گل کھلنے والا ہے۔ اور ممکن ہے۔ جرمن فوجیں ٹرکی یا سپین پر حملہ کر دیں۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ پوپ نے کرسمس کی تقریب پر ایک پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ آخر حضرت مسیح کی فتح ہوگی تمام دنیا کو حضرت مسیح کی فتح کا انتظار ہے۔ آج انسان روحانیت کو چھوڑ کر مادہ پرست بن گئے ہیں۔ مگر وہ دن دور نہیں۔ جب دنیا خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے آزاد ہوگی۔

دہلی ۲۴ دسمبر۔ ڈیفنس آف انڈیا رولز میں ترمیم کر دی گئی ہے۔ اب مرکزی یا کسی صوبائی حکومت کا کوئی افسر اگر مر جائے یا اپنے فرائض ادا کرنے کے قابل نہ سمجھا جائے۔ تو اسکی جگہ فوراً دوسرا آدمی مقرر کیا جا سکیگا۔ موزون لوگوں کی ایک فہرست ہمیشہ تیار رکھی جائیگی۔ کسی ضلع کے کسی افسر کی وفات، پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ خود اس کا جانشین مقرر کر سکیگا۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ رائٹر کا بیان ہے کہ جرمن دباؤ کے ماتحت مارشل پیٹان اپنے عہدہ سے مستعفی ...

الفضل کے پانچ شاندار خاتم النبیین نمبر اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر

بالکل مفت

صرف ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک

جو دوست ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک روزنامہ الفضل کا سال بھر کا چندہ پیشگی ادا فرما کر الفضل کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں الفضل کے پانچ خاتم النبیین نمبروں اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر کا سٹ مفت پیش کیا جائیگا۔ یہ ایک ایسی شاندار رعایت ہے۔ جو تاریخ صحافت میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ اسی طرح جو دوست سال بھر کیلئے پیشگی قیمت دیکر "الفضل" کے خطبہ نمبر کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں الفضل کا جوبلی نمبر مفت پیش کیا جائیگا۔

روزنامہ الفضل کی خریداری قبول کرنے والے اصحاب سالانہ چندہ ارسال کرتے وقت چھ پرچوں کا پوسٹیج چھ آنے زائد ارسال فرمائیں۔ اور خطبہ نمبر کی خریداری قبول کرنے والے اصحاب خطبہ نمبر کے سالانہ چندہ روپے آٹھ آنے کے علاوہ جوبلی نمبر کا پوسٹیج ... بھی ارسال فرمائیں۔

یاد رہے کہ یہ رعایت صرف ان دوستوں کیلئے ہے۔ جو سال بھر کی رقم یکمشت دے کر خریداری قبول فرمائیں گے۔

(مینیجر الفضل)

بہائی تحریک پر تبصرہ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کا ارشاد "میں نے جناب مولوی ابو العطاء صاحب کی کتاب اول سے آخر تک بغور پڑھی ہے۔ مولوی صاحب نے اس کتاب کی اشاعت کے ساتھ اسلام اور احمدیت کی ایک اعلیٰ خدمت کی ہے۔ بہائیت ایک فتنہ ہے۔ میرے خیال میں مولوی صاحب نے اس فتنہ کے مٹانے میں وہ کام کیا ہے۔ جو اس وقت تک جہاں تک میرا علم ہے کسی اور نے نہیں کیا۔ یہ ایک صحیح اور سچا مقولہ ہے کہ الاشیاء تعرف باضدادھا۔ اس کے مطابق اس کتاب کو پڑھنے سے احمدیت کی شان سورج کی طرح درخشندہ ہو جاتی ہے۔" یہ کتاب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر کتب فروش سے ایک روپیہ پر مل سکتی ہے۔ ضرور خریدیے۔ مستقل پتہ:- سلطان برادرز قادیان (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لباس کی موزونیت کیلئے شرفاء اور معزز خواتین کو دعوتِ انتخاب دی جاتی ہے

شمالی ہندوستان میں اُونی۔ سُوتی۔ ریشمی کپڑے کا عظیم الشان ذخیرہ

صرف

راجہ برادرس انارکلی لاہور

میں

ہی دستیاب ہو سکتا ہے

جہاں زمانہ حال کے جدید فیشن کے مطابق ہر ڈیزائن اور ہر رنگ میں اعلےٰ سے اعلےٰ کپڑا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ قیمتیں ہندوستان بھر سے ارزاں ہیں۔ اور وہ اس لئے کہ براہ راست ملوں کو آرڈر دیکر مال تیار کرایا جاتا ہے۔ اور ڈیزائن سب سے بہتر جو کہیں نہ ملیں گے۔

پردہ دار خواتین کے بیٹھنے کا خاص انتظام ہے

شملہ ٹیلیفون نمبر ۵۶۹

برانچ:۔ شملہ دی مال

لاہور ٹیلیفون نمبر ۳۸۶۶

دواخانہ نورالدین رضؓ

کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اسمیں مستورات کیلئے

طبی مشورہ کا خاص طور پر انتظام ہے

کتب خانہ تالیف و تصنیف۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی